مشق

(الف) حصّہ "الف" کے الفاظ کے معنی حصّہ "ب" میں تلاش کیجیے:

حصّہ الف	حصّہ ب
چمن	اندھیرا
دوش	آسمان
ظُلمت	کاندھا
آشکار	ظاہر
فلک	باغ

(ب) نظم کو پڑھیے اور اس کی روشنی میں ذیل کے جملوں کے سامنے "صحیح" یا "غلط" لکھیے:

۱- یہ نظم موسمِ بہار کے ختم ہونے کا منظر پیش کرتی ہے۔

۲- بادلوں میں بگلوں کی قطار ایسی معلوم ہوتی ہے گویا دودھ کی نہر بہہ رہی ہو۔

۳- کویل پپیہوں کی تانوں کی نقل اُتار رہی ہے۔

۴- بارش کی وجہ سے مور سہمے ہوئے ہیں۔

(ج) نظم "آمدِ بہار" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مولانا الطاف حسین حالؔی

محنت کی بَرکات

مَشقّت کی ذِلّت جنھوں نے اُٹھائی
جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اُس کے ہرگز نہ پائی
فضیلت، نہ عزّت، نہ فرماں روائی
نِہال اِس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اُوپر چڑھے ہیں

بشَر کو ہے لازم کہ ہِمّت نہ ہارے
جہاں تک ہو کام آپ اپنے سنوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے
کہ ہیں عارضی زور، کمزور سارے
اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو خود آپ ہانکو

تمھی اپنی مشکل کو آساں کرو گے
تمھی دَرد کا اپنے درماں کرو گے
تمھی اپنی منزل کا ساماں کرو گے
کرو گے تمھی کچھ اگر یاں کرو گے
چھپا دستِ ہِمّت میں زورِ قضا ہے
مثَل ہے کہ ہِمّت کا حامی خدا ہے

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- محنت مَشقّت کرنا کیوں ضروری ہے؟

۲- جو لوگ ہمت ہار جاتے ہیں ان کا کیا حال ہوتا ہے؟

۳- ہمیں خدا کے علاوہ کسی اور پر بھروسا کیوں نہیں کرنا چاہیے؟

۴- انسان اپنی مشکلات کس طرح آسان کرتا ہے؟

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کے سامنے اس کے متضاد لکھیے:

عزت-آسان-اوپر-دائیں-کمزور-عارضی

(ج) محنت کی عظمت پر دس جملے لکھیے۔

(د) نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

اس شعر میں "بڑھے" اور "چڑھے" ہم قافیہ الفاظ ہیں۔
آپ بھی درج ذیل الفاظ کے دو دو ہم قافیہ لفظ لکھیے:

شام ________ ________

زور ________ ________

ہارے ________ ________

ساقی جاوید

پاک وطن، اے پاک وطن

پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے

شوق ہماری راہ کی مَشعَل، عزم ہمارا رہبر
پانی بن کر بہہ جائیں گے راہ کے سارے پتّھر

پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے

مہکی شوق کی اک اک وادی، جاگی دل کی جوتی
پھوٹ رہے ہیں ان ہاتھوں سے مستقبل کے موتی

پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے

جب تک ہیں یہ ہاتھ سلامت، رہے گی محنت جاری
جنگ لڑے گا غُربَت سے اب دیس کا اِک اِک ہاری

پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے